بڑے برتن سے چلو کے ذریعے پانی نکال کر وضو کرنا کیسا؟

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2018

تاریخ اجراء: 30 جمادی الاولیٰ 1446ھ/03 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر بڑے برتن میں پانی ہو تو کیا اس میں ہاتھ ڈال کر (چلو کے ذریعے پانی نکال کر) وضو کیا جا سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ہاتھ بے دھلا ہے اور بڑے برتن میں پانی ہے، جس کو انڈیل کر ہاتھ نہیں دھوئے جا سکتے اور نہ ہی کوئی چھوٹا برتن ہے کہ جس میں پانی بھر کر وضو کیا جائے تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ بائیں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر صرف وہ انگلیاں اس احتیاط سے پانی میں ڈالے کہ ہتھیلی کا کوئی حصہ پانی میں نہ پڑے، اس طرح پانی نکال کر سیدھا ہاتھ گٹے تک تین بار دھوئے، جب سیدھا ہاتھ دھل جائے گا، تو جتنا حصہ اس کا دھلا ہے، اتنا حصہ پانی میں ڈال سکتا ہے اور اس سے پانی نکال کر بایاں ہاتھ دھوئے۔

واضح رہے کہ ایسی صورت میں اگر کوئی چھوٹا برتن موجود ہے، جس کے ذریعہ بڑے برتن سے پانی نکالنا ممکن ہے، تو اب بے دھلا ہاتھ بڑے برتن میں ڈالنے میں پورا پانی مستعمل ہو جائے گا اور وضو و غسل کے قابل نہ رہے گا۔

بہار شریعت میں ہے: ''اگر پانی بڑے برتن میں ہو اور کوئی چھوٹا برتن بھی نہیں کہ اس میں پانی انڈیل کر ہاتھ دھوئے، تو اسے چاہیئے کہ بائیں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر صرف وہ انگلیاں پانی میں ڈالے، ہتھیلی کا کوئی حصہ پانی میں نہ پڑے اور پانی نکال کر دہنا ہاتھ گٹے تک تین بار دھوئے پھر دہنے ہاتھ کو جہاں تک دھویا ہے بلاتکلّف پانی میں ڈال سکتا ہے اور اس سے پانی نکال کر بایاں ہاتھ دھوئے۔۔۔ اگر چھوٹے برتن میں پانی ہے یا پانی تو بڑے برتن میں ہے مگر وہاں کوئی چھوٹا برتن بھی موجود ہے اور اس نے بے دھویا ہاتھ پانی میں ڈال دیا بلکہ اُنگلی کا پَورا یا ناخن ڈالا تو وہ سارا پانی وُضو کے قابل نہ رہا مائے مُستَعمَل ہو گیا۔'' (بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 293، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net